CultureTalk Pakistan Video Transcripts: http://langmedia.fivecolleges.edu

When I Went to China

Urdu transcript:

لڑکی: آج میں اپنی چین کی ٹرپ کےبارے میں آپ لوگوں کو بتانا چاہتی ہوں۔ جب میں بہت چھوٹی تھی، تقریبا سات سال کی، یعنی دوسری جماعت میں میں پڑھتی تھی، تو میرے والدین نے یہ فیصلہ کیا کہ ہم لوگ چھٹیوں میں چین جائیں گے۔ چھٹیاں جو ہیں وہ دو مہینے کی ہوتی ہیں، گرمیوں کی۔ تو چین جانے کا جو فیصلہ تھا اس سے میں بہت
excited
ہو گئ، مجھے ایک دم جوش چڑھ گیا کہ میں کسی نئے ملک میں جا رہی ہوں، کسی نئ قوم کو دیکھوں گی، کوئ نئ زبان سیکھوں گی اور کسی بہت ہی خوبصورت جگہ کو دیکھوں گی۔ کیونکہ اس وقت چین کے بارے میں لوگوں کو اتنی زیادہ معلومات نہیں تھی۔ اس وقت انٹرنیٹ نہیں تھا، اس وقت کمپیوٹرز نہیں تھے، اور ٹی وی پہ بھی زیادہ معلومات نہیں آتی تھی۔ ہماری کتابوں میں بھی چین کے بارے میں اتنا کچھ جو ہے، وہ لکھا ہوا نہیں تھا۔ تو یہ ایک بالکل ہی نیا ملک تھا، ایک
mysterious
ملک تھا، اور مجھے وہاں جانے کا بہت شوق تھا۔ اور ظاہر سی بات ہے، اس وقت یہ بھی ہم نے سنا ہوا تھا کہ دیوارچین جو ہے وہ ایک بہت ہی زبردست جگہ ہے، وہ چاند سے نظر آتی ہے، اور آپ خود ہی سوچ سکتے ہیں کہ ایک چھوٹی سی بچی کے دماغ میں یہ بات جو ہے وہ گھر کر گئ اور اسے بہت شوق چڑھا کہ وہ بھی اس دیوارچین کو دیکھے تاکہ وہ بھی چاند سے نظر آئے۔

تو جناب یہ میرا جہاز کا پہلا سفر تھا۔ اور جہاز میں ہم لوگ بیٹھے۔ اور مجھے اب اتنا یاد تو نہیں کہ ہمارا سفر کتنے گھنٹے کا تھا لیکن مجھے یہ ضرور یاد ہے کہ میں جہاز کی کھڑکی سے نیچے دیکھنے کی کوشش کر رہی تھی۔ اس وقت صرف بادل نظر آ رہے تھے، لیکن جیسے جیسے چین قریب آتا جا رہا تھا، ویسے ویسے ہمیں ہمالیہ کا سلسلہ نظر آ رہا تھا، پہاڑوں کا سلسلہ تھا۔ اور وہ برفیلی چوٹیاں ایک بہت ہی خوبصورت نظارہ پیش کر رہی تھیں۔ سورج نکلا ہوا تھا، دھوپ پھیلی ہوئ تھی، اور ایک جیسے پرستان کا نظارہ تھا۔ ہم چین میں بیجنگ میں لینڈ ہوئے۔ اس زمانے میں اتنی گاڑیاں نہیں تھیں، اتنا دھواں نہیں تھا۔ ماحول بہت ہی صاف ستھرا تھا، اور بیجنگ جو ہے وہ ایک بہت ہی خوبصورت شہر ہے۔ ہر طرف ہریالی تھی۔ وہاں پہ میری والدہ کی ایک سگی خالہ رہتی تھیں، اپنے شوہر کے ساتھ۔ اور ہم انہی کے گھر میں رہ رہے تھے، ان کے ساتھ ہی۔ تو ہم انکی گاڑی میں بیٹھے، اور جتنے وقت ہم ان کے گھر تک سفر کر رہے تھے سڑک پہ، اتنے وقت میں کھڑکی سے باہر ادھر ادھر جھانک رہی تھی، یہ دیکھنے کی کوشش کر رہی تھی کہ چین میں اور پاکستان میں ایسا کیا فرق ہے، یا کوئ فرق ہے بھی کہ نہیں، یہاں پر کیا واقعی لوگ بستے ہیں؟ تو جناب مجھے سڑک پہ ایک بہت ہی نرالی بات یہ نظر آئ کہ ہر جگہ جو ہے لوگ سائیکلوں پہ سفر کر رہے تھے۔ بھئ پاکستان میں سائیکل کا اس وقت بھی کوئ خاص رواج نہیں تھا۔ ٹھیک ہے غریب لوگوں کے پاس سائیکلیں ضرور تھیں، لیکن کیونکہ سفر جو ہے بہت لمبے ہوتے ہیں، جگہیں ایک دوسرے سے بہت دور ہوتی ہیں، تو زیادہ تر موٹرسائیکل یا پبلک ٹرانسپورٹ یعنی رکشے ٹیکسیاں چلتی ہیں۔

لیکن چین میں میں نے یہ بات مجسوس کی کہ سب لوگ سائیکلوں پہ سفر کر رہے ہیں، اور سب لوگ بہت فٹ ہیں! اور بہت تیزی سے سائیکل چلاتے ہوئے اپنی منزلوں پر رواں دواں ہیں۔ اور ہم ہی اکیلے شاید اس سڑک پہ گاڑی میں جا رہے تھے۔

تو جناب ہم اپنی، اپنی والدہ کی خالہ کے گھر پہنچے۔ اپنا سامان رکھا۔ اور اسی وقت جو ہے، میں نے شور مچانا شروع کیا کہ میں نے چین دیکھنا ہے۔ پھر ایک دن ہم لوگ نکلے دیوارچین کی طرف۔ دیوارچین جو ہے وہ پہاڑوں کا ایک بہت دوردراز سلسلہ ہے، بہت لمبا ایک سلسلہ ہے۔ اور اس پہ ایک اتنی سی جو ہے، دور سے ایسے لگتا ہے جیسے دو انچ کی جو ہے، وہ دیوار جو ہے کھڑی ہوئ ہے، وہ چلی جا رہی ہے، میلوں چلی جا رہی ہے۔ اور ایسی کوئ خاص بات نہیں ہے، بس ایک دیوار کھڑی ہوئ ہے۔ لیکن جب ہم اوپر پہنچے، پہاڑوں کا سفر کرتے ہوئے دیوار پہ پہنچے، تو وہ اتنی اونچائ پہ تھی کہ نیچے جب ہم نے دیکھا تو ایک دم ڈر لگا ہمیں کہ اف یہاں سے گرے تو پھر تو نام و نشان نہیں بچے گا۔ دیوارچین پہ چڑھائ جو ہے وہ بہت مشکل ہے کیونکہ پہاڑ جو ہیں وہ ایک
slope, ایک slope
پیش کرتے ہیں۔ اور دیوار جو ہے، دیوار کے بیچ میں ایک راستہ تھا جو بہت ہی
steep
تھا۔ اور وہ بچّے کیا، بوڑھے کیا، بڑے کیا، ان کیلیئے چڑھنا جو ہے وہ بہت ایک مشکل کا کام تھا۔ لیکن اسے میں نے ایک چیلنچ کے طور پر لیا، اور میں نے تو دل میں ٹھان رکھی تھی کہ میں آج پوری دیوار جو ہے اسکی پوری
length
چلوں گی اور ہر جگہ سے دیکھوں گی نیچے، اور پورا جو ہے میں سفر کروں گی۔ میرے ساتھ میری والدہ تھیں اور میرا چھوٹا بھائ بھی تھا۔ تھوڑی دور ہم چلے تھے، تھوڑی سی ہی سیڑھیاں چڑھی تھیں، کہ سانس پھولنے لگا اور سب تھک گئے۔ میں نے سوچا کہ یہ تو بوڑھے لوگ ہیں، مجھے چڑھنا چاہیئے۔ اس وقت میں تھوڑا سا آگے گئ اور میں نے بھی، میری ٹانگوں نے بھی جواب دے دیا۔ حالانکہ چھوٹی سی میں، ایک اینرجی مجھ، مجھ میں ایک اینرجی تھی، چھوٹی سی میں بچّی تھی۔ اور یہ بھی نہیں تھا کہ مجھے کوئ بیماری لاحق ہے یا کوئ سانس پھولنے کا کوئ، سانس پھولنے کی کوئ وجہ بھی نہیں تھی۔ لیکن وہ بہت ہی
steep,
بہت ہی اونچی چڑھائ تھی۔ ہم دیکھ رہے ہیں کہ ہمارے پاس سے اور بھی سیاّح جو تھے، اور بھی ٹورسٹز تھے، وہ ادھر ادھر جو ہے تیزی سے چل رہے ہیں۔ جو چینی لوگ ہیں وہ بھی تیزی سے چل رہے ہیں، اور سب جو ہیں، وہ اپنی بہت کوشش کر رہے تھے کہ وہ جتنی دیوارچین دیکھ سکیں اتنا ہی اچھا ہے۔ تو جناب یہ تھا میرا چاند سے نظر آنے کا
ambition.

اس کے بعد جو ہے، ہم ایک اور جگہ گئے جو میں اس وقت بتانا چاہوں گی، وہ چین جو ہے، چین کے
president
ماؤزیتنگ کا مقبرہ تھا۔ ایک جگہ ہے اس کا نام ہے
Forbidden City.
وہ ایک قلعہ نما جگہ ہے، ایک

fortress
نما جگہ ہے اور وہاں پہ چینی اسٹائل سے بہت ساری جو ہے عمارتیں کھڑی ہوئ ہیں۔ اور سب سے بیچوں بیچ جو ہے وہ ماؤزیتنگ کو انہوں نے
preserve
کر کے رکھا ہوا ہے، اس کا مقبرہ ہے۔ اور کیونکہ چینی لوگ اسے بہت زیادہ عزّت دیتے ہیں، ماؤزیتنگ نے ان کے ملک کیلیئے بہت کچھ کیا تھا، تو اس لیئے وہاں پہ لوگ جو ہیں لائینیں لگاتے ہیں اور جا کے ماؤزیتنگ کی
dead body
کو، ماؤزیتنگ کے مردہ جسم کو دیکھتے ہیں، اسے عزت دیتے ہیں، پھول چڑھاتے ہیں۔ تو ہم بھی اس بھیڑ میں شامل تھے اور میں نے بھی ماؤزیتنگ کو کافی قریب سے دیکھا۔

پھر ایک جگہ تھی، جو جھیل کے بیچوں بیچ ایک جزیرہ تھا۔ اس جزیرے پہ ایک محل تعمیر کیا گیا تھا اور اسے
Summer palace
یعنی کہ گرمی کا محل، خطاب دیا گیا تھا۔ کیونکہ بہت سالوں پہلے، بہت برس پہلے جو ہے، بہت صدیاں پہلے
in fact,
چین کے جو بادشاہ اور ملکہ تھیں وہ آتی تھیں اور اپنی گرمیاں جو ہیں اس محل میں گزارتی تھیں۔ تو جب ہم ساحل پہ گۓ تو وہاں پہ ایک کشتی تھی جس کی شکل ایک
dragon
کی جیسی تھی، ایک
dragon
بنایا ہوا تھا جو کہ ظاہر سی بات ہے چین میں ایک
dragon
جو ہے وہ ایک بہت ہی
mystical symbol
ہے، ایک بہت جادو کی جیسے چیز ہوتی ہے، وہ ہے۔ تو اس
dragon
کی جیسی کشتی میں ہم بیٹھے اور ہم نے۔ ۔ بہت ہی خوبصورت موسم تھا اور جھیل جو ہے اس پہ جھلمل جھلمل جیسے روشنی پڑ رہی تھی ستاروں کی طرح، اور ہلکی ہلکی دھوپ تھی۔ اور کشتی میں ہم جزیرے کی طرف گۓ، ہم نے محل دیکھا۔ بہت ہی خوبصورت محل تھا، اسے الفاظوں میں بیان کرنا بہت مشکل ہے۔ تو یہ دو تین ایسی جگہیں تھیں جو چین میں میں نے بہت غور سے دیکھیں اور جو اس وقت میری
memory
میں نقش ہو گئیں، بیٹھ گئیں۔

English translation:

Girl: Today I want to tell you about my trip to China. When I was really small, about seven years old and studying in second grade, my parents decided that we would go to China for our vacation. The summer vacation is two months long. So I was very excited

about the decision to go to China, and I was enthusiastic about going to a new country, meeting a new people, and learning a new language. And [I was excited] that I would see a very beautiful place. Since people did not have much information about China at that time, there was no internet, no computers, and also not much information on TV. Even in our books there wasn't much written about China. So this was a completely new and mysterious country, and I was very keen on going there. And, we heard that evidently the Great Wall of China was an amazing place to go to, since it could be seen from the moon. You can only imagine what this meant for a young girl, who wanted to go to the [Great] Wall of China so that she too could be seen from the moon!

So this was my first airplane ride. We boarded the aircraft. I don't remember now how long the journey was, but I do remember trying to look out of the plane window. At first I could see only clouds, but as China was approaching, we could see the Himalayan range, the mountain range. Those snow-covered peaks were quite scenic. The sun was out, sunlight was everywhere, and it was seemed like some fairyland. In China we landed in Beijing. In those days there weren't many cars, or too much smoke. The atmosphere was very clean, and Beijing was a very beautiful city. There was greenery everywhere. My mother's maternal aunt lived there with her husband. We were going to stay with them. Then we sat in their car and the whole ride home I was peering out the window at the street, here and there, trying to see what the difference was between Pakistan and China, whether there was any difference at all, and wondering, do people really live here? So then I saw a really unique spectacle on the road: people were riding everywhere on bicycles. Even back then cycling was not a common practice in Pakistan. Granted the poor did have bicycles, but because since distances were so long, places so far apart from each other, even the poorer people made use of either motorcycles or public transport such as rickshaws and taxis. But in China I noticed that people were traveling on bicycles, and everyone was very physically fit! They were going to their destinations with alacrity. And perhaps only we were traveling in a car.

So we reached the house of my mother's aunt, and put down our luggage. And I started to clamor that I wanted to see China. Then one day we went to see the Great Wall of China. The Great Wall of China is [on] a faraway mountain range, an extensive mountain range. And on it there is this tiny… from afar it seems like a two inch wall, which [runs along it] for miles. And there [seems to be] nothing special about it, it is simply standing there. But when we reached there… when we reached the Wall after trekking over the mountains, it was built at such a height that when we looked down we were quite frightened; if we fell from here, there would be nothing left of us! Climbing is very difficult on the Wall of China since the mountains are sloping. There was a very steep path between the [two] walls. And the climbing was difficult for everyone, be it children, elderly people, or adults. But I took this as a challenge, and I vowed to myself that I would walk the whole length of the wall and look down at the view from everywhere and complete the whole journey. My mother and my younger brother were also there with me. We had walked only a little way, climbed just a few steps, that we were all breathless and tired. I thought to myself that these are old people, I should go on climbing. I went on for just a little more when my legs also gave out...even though I was a little girl, and full of energy. And it wasn't as if I had some disease, or that there was a reason for my

breathlessness and panting. But it was a very steep, a very high climb. We saw the other tourists around us walking to and fro with great speed. The Chinese also were walking by quickly, and everyone was trying very hard to see as much of the wall as possible. So, my friend, that was my ambition to be seen from the moon!

After that we went to another place, which I want to tell you about. That was the mausoleum of the president of China, Mao Tse-tung. There is a place called the Forbidden City which is a fortress-like place where there are a lot of buildings erected in Chinese style, in the Chinese architectural style. Right in the middle is the tomb where Mao Tse-tung has been preserved and kept. And because the Chinese respect him a lot, he did a lot for their country, they queue up to witness Mao Tse-tung's dead body, pay homage and make offerings of flowers. So we were also in this crowd and I saw [Mao Tse-tung's body] from very close.

Then there was a place, an island right in the middle of a lake. A palace had been built on this island and it was titled the Summer Palace. Because many years ago, many centuries ago in fact, the king and queen of China used to come here to this palace to spend their summers. So when we went to the shore we saw a boat that was shaped like a dragon because a dragon is, of course, commonly held to be a mystical symbol, a creature of magic, in China. So we sat in that dragon-shaped boat and we… the weather was gorgeous and the lake was shimmering and glistening with light as if from a myriad stars, and there was mellow sunlight. And we went to the island on that boat and saw the palace. It was a beautiful palace, and it is extremely difficult, almost impossible to express it in words. So these were the two or three places that I saw with great interest in China, which are etched in my memory, and remain there.

About CultureTalk: CultureTalk is produced by the Five College Center for the Study of World Languages and housed on the LangMedia Website. The project provides students of language and culture with samples of people talking about their lives in the languages they use everyday. The participants in CultureTalk interviews and discussions are of many different ages and walks of life. They are free to express themselves as they wish. The ideas and opinions presented here are those of the participants. Inclusion in CultureTalk does not represent endorsement of these ideas or opinions by the Five College Center for the Study of World Languages, Five Colleges, Incorporated, or any of its member institutions: Amherst College, Hampshire College, Mount Holyoke College, Smith College and the University of Massachusetts at Amherst.

© 2003-2009 Five College Center for the Study of World Languages and Five Colleges, Incorporated